

افغانستان میں تحریک مزاحمت | از سید اسعد گیلانی - ناشر: فیروز سنز پرائیویٹ لمیٹڈ لاہور
صفحات: ۳۳۶ - قیمت: ۹۰ روپے -

نہیرِ نظر کتاب میں مسئلہ افغانستان کی نوعیت اور حقیقت بیان کرنے کے ساتھ ساتھ
مہاجرین اور مجاہدین کے احوال و واقعات پر بھی تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ روسی جارحیت
کے پس منظر سے لے کر ۱۹۸۸ء کے اوائل تک کی صورت حال پر جامعیت سے گفتگو کی
گئی ہے۔ لیکن اب جب کہ روسی فوجیں افغانستان سے ہزیمت اٹھانے کے بعد نکل
چکی ہیں۔ اور اسی مسئلے نے ایک دوسری صورت اختیار کر لی ہے۔ تاہم مجاہدین کی وہ
تحریک مزاحمت جو پہلے روس کے خلاف تھی اب اس کی کٹھ پتلی حکومت کے خلاف جاری
ہے۔ اس کے باوجود یہ کتاب مسئلہ افغانستان کے بعض پہلوؤں کے لحاظ سے اپنے موضوع
پر ایک مفید اضافہ ہے اور بعض واقعات و مشاہدات کے اعتبار سے تاریخی معلومات
بھی اپنے اندر رکھتی ہے۔

درستی: اغلاط شماره گست شدہ

- ص ۱۲ - سطر ۹ - "فَإِمَّا" کے بعد "مَا" ("مِنْ غلط)
ص ۱۹ - سطر ۱۳ - "الجران" کے بجائے "الجزیران"
" " " ۲ - (نیچے سے حاشیہ) موجودہ عبارت کی جگہ "مکتبہ اثریہ سانکلہل"
ص ۲۱ - سطر ۵ - لفظ "عَذَاب" کی جگہ "جاریہ"
ص ۲۳ - سطر ۵ - (نیچے سے) "وَالْمَسَاكِينِ" کے "ن" پر "ذَبَر" (فتحہ)
ص " ۳ - (نیچے سے حاشیہ) "رَدَّ الْمُنْتَار" کے بجائے "رَدَّ الْمُحْتَار" (حاصل)
" " " " شرح "سے پہلے" "فی" (نے غلط ہے)۔
ص ۲۹ - ۵ - "سوت خون والی جھاڑن" کے بجائے "سوتنکوں والی جھاڑو"
ص ۴۵ - ۱۰ - پہلا لفظ - "۵"
ص ۴۸ - ۲ - "صلیبوں" کے بجائے "صلیبیوں"